سوال

لایغفر (1011) انی لغفار) میں تطبیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ت کریمہ :

اَن یُشرَکَ بِہِ وَیَغفِرُ ما دونَ ذٰلِکَ لِمَن یَشاءُ ...٤٨... سورة النساء

یقینا اللہ تعالیٰ یہ (جرم) نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک ٹھہرایا اور اس کے سوا جو گناہ وہ جس کو چاہے، معاف کر دے گا۔

آیت کریمہ :

لَغَفّارٌ لِمَن تابَ وَءامَنَ وَعَمِلَ صـٰلِحًا ثُمَّ اهتَدىٰ ٨٢... سورة طه

کرے اور ایمان لائے، عمل نیک کرے، پھر سیدھے راستے پر چلے، اس کو میں ضرور بخش دینے والا ہوں۔"

میں تطبیق کیسے ہوگی کیا ان میں تعارض نہیں ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

یتوں میں کوئی تعارض نہیں ہے۔ کیونکہ پہلی آیت اس شخص کے بارے میں ہے کہ جو شرک پر مرے اور توبہ نہ کرے تو اسے اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

ارٍ ٧٢... سورة المائدة

س بھی اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک کرتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس پر بہشت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔"

فرمایا :

وَلَو أَشرَكوا لَحَبِطَ عَنهُم ما كانوا يَعمَلونَ ٨٨... سورة الانعام

وگ (مذکورہ انبیاء بھی) شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے، وہ سب ضائع ہو جاتے۔"

دوسری آیت کریمہ ان لوگوں کے حق میں ہے۔ جو توبہ کر لیں اسی طرح حسب ذیل آیت کریمہ :

قُل يعبادِىَ الَّذينَ أَسرَفوا عَلىٰ أَنفُسِهِم لا تَقنَطوا مِن رَحمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغفِرُ الذُّنوبَ جَميعًا إِنَّهُ هُوَ الغَفورُ الرَّحيمُ 53... سورة الزمر

ری طرف سے لوگوں کو) کہہ دوکہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، اللہ توسب گناہوں کو بخش دیتا ہے یقیناوہی بہت زیادہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔''

رے میں علماء کا اتفاق ہے۔کہ یہ بھی توبہ کرنے والوں کے بارے میں ہے۔ اور توبہ کی توفیق عطا فرمانے والا بھی تواللہ ہی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم